احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 23- دسمبر 1999ء - 14 رمضان 1420 ہجری - 23 فتح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 292

جنت کا خاص دروازہ

حضرت سہلؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام الریّان (سیراب کرنے والا) ہے۔ اس میں سے صرف روزہ دار جنت میں داخل ہوں گے۔ اعلان کیا جائے گا کہ روزہ دار کہاں ہیں تو وہ اٹھ کھڑے ہوں گے اور جنت میں داخل ہو جائیں گے اور پھر دروازہ بند کر دیا جائے گا اور اس سے کوئی اور داخل نہ ہو گا۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب الریّان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا۔ اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہو گا اور وہ ہو گا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے۔ کب اس ثواب کا مستحق ہو گا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکا دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شئے ہے۔ حیلہ جُو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شئے نہیں۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 563-564)

نئی صدی کا آغاز

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

○ نئی صدی کے آغاز کے متعلق مغربی اقوام کی طرف سے 2000ء میں تقریبات وغیرہ منعقد کرنے کے اعلان ہو رہے ہیں جبکہ چین نے 2001ء سے نئی صدی شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"جماعت احمدیہ قدیم سے جو روایات چلی آ رہی ہیں انہی کے مطابق نئی صدی کا آغاز کرے گی۔ ہمیشہ جب ایک کا ہندسہ ہر سو کے بعد شروع ہوتا ہے تو تب نئی صدی شروع ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے چینیوں کا مسلک درست ہے اور ہم اسے قبول کرتے ہیں اور یہی دینی روایت بھی رہی ہے۔ اور جب سے تاریخ منضبط ہونے کی سنت جاری ہے اسی پر عمل ہو رہا ہے کہ صدی کی جو گنتی شماری ہوتی ہے اس کے ساتھ جب اگلی صدی کے ایک کا ہندسہ لگتا ہے تو وہ اس کا پہلا سال ہوتا ہے اس لئے 1999ء پر یہ صدی ختم نہیں ہو گی بلکہ 2000ء میں ختم ہو گی اور 2001ء سے نئی صدی شروع ہو گی۔"

احباب جماعت نوٹ فرمالیں کہ اگلی صدی کا آغاز 2001ء سے ہو گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درس القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بابرکت عالمی درس القرآن رمضان المبارک کے آغاز کے ساتھ شروع ہو چکا ہے۔ ایم ٹی اے کی وساطت سے یہ روحانی مائدہ دنیا بھر میں بانٹا جا رہا ہے۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ درس پاکستان کے وقت کے مطابق شام سوا چار بجے سے ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہتا ہے۔ اس کے بعد رات سوا دو بجے اور صبح چھ بجے یہ درس دوبارہ ٹیلی کاسٹ کیا جاتا ہے۔ جملہ احباب کرام رمضان کے بابرکت ایام میں نور و برکت سے معمور اس درس سے استفادہ کریں۔

رمضان کے دن بہت ہی بابرکت ہیں

(حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب۔ خلیفۃ المسیح الاول)

رمضان کے دن بڑے بابرکت دن ہیں۔ اب یہ گذرنے کو ہیں۔ یہ دن ہم کو پھر اسی رمضان میں نہیں آئے گا۔ نہیں معلوم آئندہ رمضان تک کس کی حیاتی ہے۔ اور کس کی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں خاص احکام دیئے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی خاص تاکید کی ہے۔ جو لوگ مسافر ہیں یا بیمار ہیں ان کو تو سفر کے بعد اور بیماری سے صحت یاب ہو کر روزے رکھنے کا حکم ہے۔ (-) رمضان کے مہینہ میں دعاؤں کی کثرت تدارس قرآن۔ قیام رمضان کا ضروری خیال رکھنا چاہئے۔ (-)

مگر افسوس کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رمضان میں خرچ بڑھ جاتا ہے۔ حالانکہ یہ بات غلط ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ لوگ روزہ کی

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضول خرچی سے بچیں
اور
ہر رمضان میں خیرات عام کرنے کی مہم چلائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا تاکیدی ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یکم جنوری 99ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا

یہ جو فضول خرچی ہے اس کے متعلق میں ضمناً یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔ رمضان کا مہینہ ہے' غریبوں کو کھانا کھلانے کے دن ہیں۔ کھانے میں بھی انسان بہت سی فضول خرچیاں کرتا ہے اور سب سے زیادہ فضول خرچی وہ نہیں کہ اچھا کھانا کھائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اچھے کھانے اپنے بندوں ہی کی خاطر پیدا کئے ہیں۔ فضول خرچی میں یہ سمجھتا ہوں کہ اچھا کھانا ہو یا برا کھانا ہو' بچا ہوا چھوڑ دے اور وہ ڈسٹ بن (Dust Bin) میں چلا جائے۔ خصوصاً امریکہ اور انگلستان اور مغربی ممالک میں جتنے بھی امیر ممالک ہیں ان میں یہ عادت ہے۔ اور ان کے بچوں میں بھی یہ عادت ہے۔ میرا تو گھر میں ہر وقت یہ کام رہتا ہے کہ سمیٹتا رہتا ہوں ان کی پلیٹیں اور بچا ہوا خود کھا جاؤں تاکہ ڈسٹ بن میں نہ پھینکنا پڑے۔ لیکن آج کل ڈائٹنگ پر بھی ہوں آخر کہاں تک کھا سکتا ہوں۔ پھر میں کچھ فریزر میں بچا لیتا ہوں۔ سارا بچا ہوا سمیٹ کر جہاں تک میری نظر پڑتی ہے اس کو فریزر میں بچاتا رہتا ہوں تاکہ یہ کھالوں اور اس طرح فضول خرچی نہ ہو۔

حضرت مسیح موعود (۔) نے فضول خرچی نہ کرنے کی نصیحت فرمائی ہے۔ یہ بھی فضول خرچی ہے جو یاد رکھیں انگلستان کے بچوں کو بہت بیہودہ عادت ہے اس فضول خرچی کی۔ کھاتے ہیں جو پسند آیا' باقی چھوڑ کے پھینک دیا۔ جہاں تک پلیٹ میں کھانا ڈالنے کا تعلق ہے بچوں کو یہ نصیحت کرنی چاہئے اتنا ہی ڈالیں جتنا وہ ختم کر سکتے ہوں اور اس سے زیادہ نہ ڈالیں اور اگر زیادہ ڈال لیں تو پھر کھانا ہی پڑے گا' ختم کرنا ہوگا اس کو۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی یہ سنت تھی جتنا پلیٹ میں ڈالتے تھے اس پلیٹ کو خالی کر دیا کرتے تھے اور اسی کی نصیحت فرماتے تھے۔ تو اپنے سامنے کھانے کے برتنوں میں' پلیٹوں میں' اتنا ہی ڈالیں جو ضرورت ہے اور پھر ضائع نہ کریں۔ ضیاع کو اگر آپ ختم کرا دیں اور یہ نظام انگلستان میں لوگوں کو سکھا دیں تو انگلستان میں جو فضول خرچی ہوتی ہے' وہ جو بچت ہوگی اس سے بہت سے غریب ممالک کے پیٹ بھر سکتے ہیں۔ یہ نہیں آپ لوگ سوچ سکتے۔ اور انگلستان میں جو گندے پانی کی مصیبت ہے یہ بھی اسی فضول خرچی کی عادت کی وجہ سے ہے۔ اب میں اپنے گھر کی بات بتا رہا ہوں' غسل خانے کی بات مگر اتنی بتاؤں گا جو آپ کی بھلائی کے لئے بتانی ضروری ہے۔ میں کبھی بھی شاور (Shower) کھول کر غافل نہیں ہوتا کہ چلتی رہے اب بے شک اور پھر نہاؤں اور جب تک میں فارغ نہ ہو جاؤں شاور کھلی رہے۔ ہر دفعہ جب شاور کو بدن پر استعمال کرتا ہوں ضرور بند کرتا ہوں پھر' اور بند کرنے کے بعد بدن کو تیار کیا نہانے کے لئے جو بھی ضرورتیں ہیں وہ پوری کیں پھر شاور کے سامنے آ گئے۔ اور اگر گرم پانی میں خرابی کے خطرے کے پیش نظر شاور کھلی رکھی جائے تو شاور سے پہلے پہلے میں ساری تیاری کر لیتا ہوں تاکہ جب شاور شروع ہو جائے تو پھر مسلسل اس کا جائز اور صحیح استعمال ہو۔ جتنا پانی میں بچاتا ہوں انگلستان کا اگر سارے انگلستان والے بچانا شروع کر دیں تو پانی کی مصیبت ہی حل ہو جائے۔

اب یہ جو گندہ پانی پلاتے ہیں آپ کو' وہ بدروؤں سے نکال نکال کر صفا کرتے ہیں اور پتہ نہیں کیا کیا اس میں دوائیاں ڈالتے ہیں' اللہ ہی رحم کرے۔ میں نے تو جب سے اس نظام کے متعلق معلومات حاصل کی ہیں یہ پانی پینا ہی چھوڑ دیا ہے۔ وہ بوتلیں ہمارے گھر میں استعمال ہوتی ہیں خرچ تھوڑا سا زیادہ ہے مگر یہ تو پتہ ہے جو اللہ نے پاک رزق دیا تھا وہی ہے یہ' انسان کا گند ملا ہوا رزق نہیں ہے۔ تو آسان ترکیب ہے۔ اس کو اپنے گرد و پیش میں عام کریں یہ بھی تو صدقہ ہے رمضان کا۔ رمضان کے صدقے میں اس کو داخل کریں۔ سارے امیر ممالک میں احمدی یہ جھنڈا اٹھا لیں کہ ویسٹ (Waste) نہ کرو ویسٹ (Waste) نہ کرو۔ اور یہ ویسٹ (Waste) جو ہے' ضیاع' یہ امریکہ میں اتنا زیادہ ہے کہ تمام دنیا کے غریب ممالک امریکہ کا ضیاع بچانے کے نتیجے میں پل سکتے ہیں۔

خوراک کی کمی انسان کا بنایا ہوا مسئلہ ہے' اللہ کا بنایا ہوا نہیں ہے۔ انسان کی خساستیں ایک طرف اور اس کی فضول خرچیاں دوسری طرف۔ ان دونوں کے درمیان یہ خوراک کے مسائل ہیں۔ جہاں دل کھول کر خوراک غریبوں کو دینی چاہئے وہاں ہاتھ روک لیتے ہیں۔ جہاں اپنے اوپر بجت سے خرچ کرنی چاہئے وہاں ہاتھ کھول دیتے ہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان میں بنی نوع انسان مارے جا رہے ہیں۔ تمام بنی نوع انسان کے بھوکے ان مصیبتوں کا شکار ہیں۔ تو ہمیں ہر رمضان میں ایک مہم چلانی چاہئے جو نیکی اور خیرات کو عام کرنے کی مہم ہو۔ اس رمضان مبارک میں یہ مہم بھی چلائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کا فیض پہنچائے۔ (الفضل 12-اپریل 99ء)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 88)

حضرت صوفی نبی بخش صاحب لاہوری وہ خوش نصیب بزرگ ہیں جنہوں نے سلسلہ احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ کے موقع پر 27-دسمبر 1891ء کو حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا 313 کی تاریخی فہرست مندرجہ ضمیمہ انجام آتھم صفحہ 42 کے نمبر 73 پر آپ کا نام درج ہے آپ اپریل 1889ء سے 1892ء تک انجمن حمایت اسلام لاہور کے مہتمم کتب خانہ رہے اور حضرت اقدس کا مضمون "ایک عیسائی کے تین سوالوں کا جواب" آپ ہی کے اہتمام میں شائع ہوئے تھے۔ آپ کی زبان قلم سے سیرت المہدی کا ایک نایاب ورق ملاحظہ فرمائیے۔

طلب انکشاف کے لئے روزہ

1- "ایک مرتبہ میں اور چند اور احباب حضور کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ گائے کے گوشت کا ذکر آیا فرمایا:-

گائے کا گوشت بھی بعض صورتوں میں مفید ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ سے کسی امر کے انکشاف کا طالب ہو تو وہ روزہ رکھے۔ اور گائے کے گوشت سے افطار کرے۔ اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور اسی جگہ لیٹ جائے۔ تو اللہ تعالیٰ خواب میں اکثر امور کھول دیتا ہے۔ جس کا وہ سائل ہوتا ہے۔"

الحکم 21-اپریل 1935ء

فیضان ربانی کے حصول کا روحانی نسخہ

2- ایک دفعہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کیا کہ مجھے کچھ پڑھنے کا ارشاد ہو۔ فرمایا

بعد نماز عشاء تازہ وضو کیا کرو۔ اور دو رکعت نماز اس طرح سے پڑھا کرو کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ والیل۔ والضحیٰ اور کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص۔ فلق اور والناس پڑھا کرو۔ اور اس کے بعد 300 دفعہ درود شریف اور 300 دفعہ استغفار پڑھا کرو اور چارپائی پر لیٹے لیٹے یہ پڑھتے رہا کرو یا علیم علمنی یا خبیر اخبرنی

الحکم 21-اپریل 1935ء

تہجد پڑھنے کا طریق

3- ایک دفعہ صبح کی نماز کے وقت حضور تشریف لائے نماز کھڑی ہونے والی تھی۔ آپ آتے ہی میرے پاس کھڑے ہو گئے۔ حضور کا بایاں شانہ میرے دائیں شانہ سے ملحق تھا۔ آپ نے فرمایا:-

تہجد یوں بھی پڑھا کرتے ہیں۔ کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ تین بار اور دوسری رکعت میں پانچ بار۔ تیسری رکعت میں سات بار

اتنے میں جماعت کھڑی ہو گئی۔ اور سب لوگ نماز ادا کرنے میں مشغول ہو گئے۔

الحکم 21-اپریل 1935ء

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درس قرآن نمبر3 13-دسمبر 1999ء

قرآن کے سوا دنیا کی کسی کتاب نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ وہ کامل کتاب ہے

مجھے ایسے میاں بیوی بہت اچھے لگتے ہیں جن میں خاوند بیوی سے محبت کرتا اور اس کا احترام کرتا ہے

نیکی کی جڑ یہ ہے کہ دنیا کی خواہشات کو حد اعتدال سے آگے نہ جانے دیا جائے

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:13دسمبر1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رمضان المبارک کا عالمی درس القرآن دیا جو ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔ حضور نے آج کے درس کے سلسلے میں سورہ مائدہ کی آیت نمبر4 کی تفسیر کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے الیوم اکملت لکم دینکم کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود کا ارشاد پیش فرمایا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ دنیا کی کسی اور کتاب نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ وہ کامل کتاب ہے۔ انجیل کا کوئی دعویٰ نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا انسانیت کے تمام قویٰ پر قرآن نے بحث کی ہے تاکہ انسان کامل ہو سکے۔ میں ان لوگوں سے پوچھتا ہوں جو بڑے بڑے مجاہدات اور چلہ کشیاں وغیرہ کرتے ہیں۔ کہ ایک طرف تو آپ قرآن پڑھتے ہیں جس میں لکھا ہے کہ الیوم (-) دوسری طرف ایسے مجاہدات کرتے ہیں جن کا ذکر آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں کہیں نہیں ملتا۔ حضرت مسیح موعود نے اس اعتراض کا جواب دیا کہ جب دین مکمل ہو چکا ہے تو اب نہ کسی مجدد کی ضرورت ہے نہ کسی ۔۔۔ کی۔ قرآن کریم نے خلیفوں کے پیدا ہونے کا ذکر فرمایا ہے اگر ان کی کوئی ضرورت نہیں تو 30 سال کی خلافت راشدہ بھی باطل ٹھہرے گی کہ جب دین مکمل ہو چکا تو پھر کسی اور کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے قرآنی آیات کے حوالے سے فرمایا کہ موسیٰ کو اللہ نے توریت عطا کی پھر اس پر عمل کرنے والے انبیاء بھیجے۔ ایک اور آیت میں ذکر ہے کہ ہم نے پے درپے رسول بھیجے جو اس کتاب کے مطابق فیصلے کرتے تھے۔ یہ آیات بتاتی ہیں کہ کتاب کے بعد بھی خدا کی طرف سے آنے والوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود کے ایک اور اقتباس کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ اس وقت اپنے مولا کی طرف بلائے گئے جب آپ سب کام انجام دے چکے تھے۔ یہ بات اللہ کی طرف سے اس طرح ثابت ہے کہ فرمایا الیوم (-) کہ آج میں نے اپنی نعمت مکمل کر دی ہے۔

آیت نمبر5

سورہ مائدہ کی آیت نمبر5 کا ترجمہ و تفسیر بیان کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا وہ طنزیہ پوچھتے ہیں کہ آخر حلال کیا رہ گیا ہے؟ تو کہدے کہ تمام پاکیزہ چیزیں حلال ہیں۔ تم شکاری جانوروں کو سدھاتے ہو۔ تم انہیں وہ سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ اس لئے ان کے شکار میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے لئے روک رکھیں۔ اس پر اللہ کا نام لے لیا کرو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ حضور ایدہ اللہ نے اس آیت کے ضمن میں ایک حدیث بیان فرمائی۔ ایک صحابی نے دریافت کیا کہ میں نے شکار کے لئے ایک کتا سدھایا ہوا ہے۔ اس کے شکار کے بارے میں بتائیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ جو پکڑ رکھے اسے کھاؤ خواہ تم اس کو ذبح کر سکو یا نہ۔ نیز فرمایا کہ تم تیر کمان سے شکار کرتے ہو تو جو جانور تیر کا شکار ہو جائے اسے کھا لو خواہ تم اسے ذبح کر سکو یا نہ کر سکو۔ اگر شکار نظر سے غائب ہو جائے تو جب تک وہ سڑے نہیں تو اسے کھاؤ۔ تاہم اگر اس پر کوئی اور بھی زخم ہو تو پھر وہ حلال نہیں۔ آنحضرت ﷺ سے مجوسیوں کے برتنوں میں کھانا کھانے کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا برتنوں کو دھو کر کھاؤ۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا برتن کسی کے بھی ہوں۔ ان کو دھو کر صاف کر لیا جائے۔

ایک صحابی نے دریافت کیا کہ میرے کتے نے شکار کو پکڑ لیا ... ۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا اس میں سے کھاؤ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا کہ کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے اس پر اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس پر بسم اللہ پڑھ کر کھا لو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ لوگ نو مسلم تھے جو گوشت لاتے تھے۔ ، یہ نو مسلم تھے

حضور نے علامہ جمال الدین قاسمی کی تفسیر سے فرمایا کہ ابو رافع کہتے ہیں کہ ان کو آنحضرت ﷺ نے آوارہ کتے مارنے کے لئے روانہ کیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی آوارہ کتے مارنے کا فعل ہوا۔ حضرت مسیح موعود نے جن صاحب کو اس کام پر مامور کیا لوگوں نے ان کا نام پیر کتے مار رکھ دیا۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود سے شکایت کی تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہم سؤر مار نہیں ہیں؟ مسیح موعود کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ وہ سؤروں کو مارے گا۔ رسول کریم ﷺ کے زمانے میں بھی آوارہ کتوں کی تلفی کی مہم چلائی جاتی تھی۔

تفاسیر میں لکھا ہے کہ کسی نے دریافت کیا کہ کیا کچھ حلال ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کسی وقت تو اتفاقاً ایسا ہو جاتا ہے۔ لیکن آیات کا وقت نزول پہلے سے مقدر تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے شیخین کی روایت بیان کی کہ' پہلے کتوں کو ہلاک کرنے کا ذکر تھا۔ آنحضرت ﷺ نے اس بارے میں بھی فرمایا کہ سوائے شکاری کتوں کے' اور بکریوں کی حفاظت کرنے والے کتوں کے' جیسے انگلستان میں Sheep Dogs ہوتے ہیں۔ اور گھروں کی حفاظت کرنے والے کتوں کو بھی ہلاک کرنے سے منع فرمایا۔

حضور نے علامہ شہاب الدین آلوسی کے حوالے سے فرمایا روایت کی جاتی ہے کہ اللہ سبحانہ تمام مخلوقات کے ساتھ نصف دن میں انصاف کر لے گا۔ اس روایت کی اصل ثابت نہیں۔ صرف کہا گیا ہے کہ روایت ہے۔ راوی کا کوئی ذکر نہیں یہ روایت قابل اعتماد نہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا شکار کرتے وقت یہ بہانہ بنانا کہ یہ چیز ٹھیک ہے یا نہیں۔ اس کی بجائے تقویٰ سے کام لو۔

یہ بات آنحضرت ﷺ سے تو بعید لگتی ہے۔ اس آیت کے لفظ احل کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں پوچھتے ہیں کہ کیا کیا حلال ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ ہم نے حرام بتا دیئے ہیں باقی سب حلال ہے مگر شرط یہ ہے کہ طیب ہو۔ اس سے جسم اخلاق اور مذہب کو ضرر نہ پہنچے۔ تمام پاکیزہ چیزیں حلال ہیں۔ لیکن مردار' مردار کے مشابہ اور پلید چیزیں نہ کھاؤ۔ اس میں طیب کی شرط بھی ضروری ہے۔ صرف حلال و حرام کافی نہیں۔

آیت نمبر6

سورہ مائدہ کی آیت نمبر6 کے مطالب و معانی بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حلال و حرام میں جو طیبات کی بحث ہے کہ وہ حلال ہے اس میں ساتھ ساتھ عورت مرد کے جنسی تعلقات کی بھی بحث آ گئی ہے۔ فرمایا مومن عورتوں میں سے شادی کے لئے طیب اور پاک عورتیں چنا کرو۔ جو صرف حلال نہ ہوں۔ بلکہ پاکیزہ تربیت اور خیالات کی حامل ہوں۔ ان عورتوں سے جن سے شادی کی اجازت ہے ' عیسائی وغیرہ' ان سے نکاح جائز ہے لیکن غیر طیب کو چھوڑ دیا کرو۔ یہ نصیحت کی بات بیان کی گئی ہے۔ اور یہ بھی جائز نہیں کہ بغیر شادی کے پاک سمجھو۔ دوست بنا لو اور گھر میں رکھ لو۔ جیسا کہ آجکل مغرب میں کیا جاتا ہے۔ یہ بات ناجائز ہے۔ جو کوئی ایمان کا انکار کر دے اس کا عمل ضائع ہو گیا۔ اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والا ہو گیا۔

حل لغات

حصنہ: امام راغب نے لکھا ہے۔ حصینہ ایسی عورت کی صفت ہے جو اپنا بدن بچاتی ہے۔ وہ محصنہ ہے زرہ کو بھی اس لئے محصنہ کہا گیا ہے کہ وہ بچاتی ہے مریم' عمران کی بیٹی جس نے اپنی پاکیزگی کو بچائے رکھا۔

مصافحین: اقرب میں اس کی تشریح ہے اس نے خون بہایا۔ اس نے فحاشی کی۔ یہ بھی خون بہانا کے معنوں میں ہے۔ عورت سے کتاب و سنت کی حدود کو پیش نظر رکھے بغیر شادی کی۔

اخدان: جس کو انگریزی میں Mistress کہتے ہیں۔ گھر رکھی جانے والی عورت۔ قرآن نے اس کو سختی سے منع فرمایا ہے کہ عورت کو بغیر نکاح کے گھر میں رکھ لیا جائے۔ ایسا مرد ہو تو وہ عورت کا آشنا اور عورت ہو گی تو وہ مرد کی آشنا کہلائے گی۔

خدن: دوست بنا لینا۔ صرف شہوانی جذبات کی وجہ سے نہیں بلکہ ساتھی اور دوست کو بھی خدن کہتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے عورت کا خاوند پر یہ حق ہے کہ مرد جو خود کھائے وہ عورت کو بھی کھلائے۔ جو خود پہنے وہ عورت کو بھی پہنائے منہ پر نہ مارے۔ بدشکل نہ کہے۔ اس کا مطلب ہے کہ خود اچھا کھاؤ تو عورت کو بھی اچھا کھلاؤ۔ یہ نہ ہو کہ خود ہوٹل سے اچھا کھانا کھا لو اور عورت گھر میں دال روٹی کھائے۔ مرد کو اگر ناراضگی ہو تو عورت کو اس شرعی عذر کے تحت سزا دینا جائز ہے لیکن اس پہلو سے بھی منہ پر مارنا جائز نہیں منہ پر مارے گا تو **بدشکلی** بھی پیدا ہو سکتی ہے اسے بدشکل نہ کہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بد شکل کہتا تھا تو پھر شادی کیوں کی تھی۔

حضرت صاحب نے فرمایا بعض خاوند بہت ہی مخلص اور عورت کا بہت ہی احترام کرنے والے ہوتے ہیں۔ اگر عورت کی شکل اچھی نہیں۔ یا کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے بد شکل ہو گئی ہے تو پھر بھی بہت احترام کرتے ہیں کہ وفا کا جو عہد باندھا ہے اس کو پورا کریں گے۔ حضور نے فرمایا میرے پاس جب ایسے میاں بیوی آتے ہیں تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔

حق مہر دو: حق مہر دینا بھی ضروری ہے۔ اکثر حق مہر یا تو فوری ادا کئے جاتے تھے یا ان کی گارنٹی ہوتی تھی۔ کہ ادا کر دیئے جائیں گے۔

ابن جریر طبری سے حضور ایدہ اللہ نے ایک واقعہ بیان فرمایا کہ ایک عورت نے برے فعل کا ارتکاب کیا۔ آنحضرت ﷺ کے حکم سے اسے کوڑے لگائے گئے۔ مگر وہ عورت زندہ رہی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سو کوڑوں کی سزا ایسی خوفناک نہیں تھی جیسے فوجی کوڑے ہوتے ہیں۔ ورنہ تو پھر وہ زندہ نہیں رہ سکتی تھی۔ اس نے استغفار کیا۔ اس سے شادی کے خواہشمند حضرت عمرؓ کے پاس آئے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو متنبہ کیا کہ اگر تم نے اس کے بارے میں کوئی بے ہودہ بات کہی تو میں تمہیں سزا دوں گا۔ یعنی پھر وہ کوڑے تمہیں پڑیں گے۔ جو عورت پاک ہو چکی پھر اس کے ساتھ کوئی برا سلوک روا رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے فرمایا تمدن کے طور پر ہندوؤں کی چیزیں بھی کھا لینا جائز ہے۔ عیسائیوں کی بھی مگر یہ شرط ہے کہ برتن پاک ہوں کوئی گندی چیز نہ ہو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود کے وقت میں جو ہندو چھوت چھات نہ کرتے تھے ان سے سبزی مٹھائی وغیرہ لے کر کھا لیا کرتے تھے۔ لیکن بعض اوقات جب ہندوؤں نے مسلمانوں کا بائیکاٹ کیا تو پھر ان کے ساتھ کھانا پینا بھی منع کر دیا گیا۔ حضور نے فرمایا برتن کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ یہ نہ ہو کہ اسی میں سؤر پکایا جا رہا ہے یہ بات ٹھیک نہیں یہاں (یورپ کے) ریسٹورانوں میں کیا ہوتا ہے۔ اگر پتہ ہو کہ یہاں سؤر بھی پکایا جاتا ہے تو احتیاط کے طور پر پوچھ لینا چاہئے کہ اس میں سؤر وغیرہ ناپاک چیز تو شامل نہیں۔ لوگ (یورپ میں) بغیر تحقیق کے پیزا کھاتے ہیں۔ ہمیں بھی ایک بار سوئٹزرلینڈ میں ایک جگہ لے گئے اور بڑی تاکید کی تھی کہ بہت اچھا پیزا ہے۔ کوئی حرام شئے نہیں۔ جب پیزا آیا تو میں نے محسوس کیا کہ اس میں سرخ چٹنی تھی۔ سرخ چٹنی میں عموماً سؤر کے مرکبات شامل ہوتے ہیں۔ کچھ نہ کچھ سؤر کا گوشت ملا ہوتا ہے۔ بیرے سے پوچھا کہ اس میں سور تو نہیں اس نے کہا نہیں۔ اس سے پوچھا کہ چٹنی میں ہے۔ اس نے کہا ہاں ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے لندن میں پیزا والوں سے تحقیق کروائی۔ وہ سرخ چٹنی تو استعمال کرتے ہیں لیکن اس میں سؤر استعمال نہیں کرتے۔ ٹماٹر وغیرہ سے رنگ سرخ ہوتا ہوگا۔ میں نے تسلی کی ہے کہ لندن کا پیزا ٹھیک ہے۔ اگر کسی کی تحقیق اس کے خلاف ہے تو مجھے بتائے۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے وقت کی ایک روایت بیان فرمائی کہ جس چربی میں سؤر کے گوشت یا دودھ کی آمیزش ہو وہ نہ کھائیں۔ اس وقت جو ولایتی بسکٹ ملتے تھے ان میں ایسی چیزوں کی آمیزش ہوتی تھی وہ کھانے سے منع فرمایا تھا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ بعد ازاں ہمارے گھروں میں حضرت مصلح موعود اور رفقائے حضرت مسیح موعود نے جو رواج حضرت مسیح موعود کے زمانے سے قائم کر رکھے تھے وہ ولایتی بسکٹ کھا لیتے تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے کوئی خاص قسم کے بسکٹ تھے جن میں سؤر کی چربی ہوتی ہوگی۔ ہر قسم کے بسکٹوں میں نہیں ہوتی تھی۔ وہی بسکٹ حرام ہے جس کے بارے میں غالب شبہ ہو کہ اس میں سؤر کی چربی استعمال کی گئی ہے۔ اب تو ایسی مشکل نہیں رہی کیونکہ جو چیز بنتی ہے اس کے اوپر لکھا ہوتا ہے کہ اس میں فلاں فلاں اجزاء شامل ہیں۔ میں نے جہاں تک معلوم کیا ہے کسی بھی بسکٹ میں سؤر کی چربی استعمال نہیں ہوتی۔

حضور نے فرمایا غالباً اہل کتاب سے مراد اول طور پر یہودی ہیں وہ سؤر استعمال نہیں کرتے۔ اس لئے وہ جو بھی کھائیں اس کو کھانے میں کسی تکلف کی ضرورت نہیں۔

آیت نمبر 7

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 7 یاایھا الذین امنوا.... کے ضمن میں حضور نے فرمایا اس آیت میں پہلی آیت کا تسلسل ہے۔ پاکیزگی کی ساری قسمیں بیان کی گئی ہیں اس آیت کا ترجمہ و تشریح بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا 'اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب نماز کے لئے جاؤ تو چہروں ہاتھوں اور کہنیوں کو دھو لو اور سر کا مسح کرو۔ حضور نے فرمایا منہ کو دھونے میں کلی بھی شامل ہے۔ اور ناک میں بائیں ہاتھ سے پانی ڈالنا بھی شامل ہے۔ اس آیت میں فرمایا ہے کہ ٹخنوں تک پاؤں دھو لو۔ جنبی ہو تو پورا غسل کر کے پاک صاف ہو جاؤ۔ اگر تم مریض ہو یا حوائج ضروریہ سے فارغ ہوئے ہو۔ یا عورتوں سے تعلق قائم کیا ہے۔ اور پانی میسر نہیں تو خشک مٹی سے پاکیزگی اختیار کرو۔ مٹی کا تیمم کرو۔ خشک ہاتھوں سے مسح کرو۔ اللہ تم کو پاک کرنا چاہتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ اور اللہ تم پر اپنی نعمت پوری کرنا چاہتا ہے۔

حضور نے فرمایا تیمم پانی 'کو یاد رکھوانے کے لئے ہے۔ تیمم غسل کا قائم مقام نہیں ہو سکتا۔

حل لغات

لمس: اعضا کی بالائی کھال کے ساتھ کسی چیز کو چھو کر اس کا ادراک کر لینا لمس کہلاتا ہے۔ اشارۃً یا کنایۃً بیوی سے تعلق قائم کرنا بھی لمس ہے۔

لمس کی تعریف میں اشارۃً یا کنایۃً کے الفاظ کا مطلب خالص جنسی تعلقات کا قیام ہے۔ محض جسم کو چھونا نہیں ہے۔

حرج: اقرب میں ہے آدمی گنہگار ہو گیا۔ سینہ تنگ ہو گیا۔ الحرج ایسی جگہ جہاں بہت سے درخت ہوں۔ گناہ کے لئے بھی یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

شہاب الدین آلوسی کی تفسیر میں ذکر ہے کہ ہر وہ شخص جو نماز کے لئے وضو کرتا ہے اس کو لازم ہے کہ نیا وضو کرے چاہے اس کا وضو قائم ہو۔ آلوسی کے نزدیک یہ آیت عموم رکھتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے آلوسی کے مسلک کے بارے میں فرمایا یہ محض لغوی بحث ہے۔ آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ نے ایک دفعہ دن میں پانچوں نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں نے اپنے تجربے سے یہ دیکھا ہے۔ وقف جدید کے دنوں میں جب لمبے دورے ہوتے تھے۔ میں نے ایک دن میں ایک ہی وضو سے پانچ نمازیں پڑھیں، یہ ممکن ہے۔ اس زمانے میں میری غذا اچھی تھی اس کے باوجود ممکن تھا۔ رسول اللہ ﷺ تو بہت تھوڑا کھاتے تھے عین ممکن تھا کہ ایک وضو سے پانچ نمازیں پڑھ سکیں۔

آلوسی نے جو لکھا ہے کہ ہر نماز کے لئے نیا وضو کیا جانا ضروری ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فتح مکہ کے روز پانچ نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آپ نے وہ کیا ہے جو کسی اور نے پہلے نہیں کیا۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا میں نے عمداً ایسا کیا ہے تاکہ پتہ لگ جائے کہ یہ بھی جائز ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا ہاں اگر تازہ وضو کر لیا جائے تو اچھا ہے۔ بہت بہتر ہے۔ اس سے صفائی ہوتی ہے نماز کے لئے یکجہتی پیدا ہوتی ہے۔ مجبوری نہ ہو تو ہر نماز پر وضو کرنا میرے نزدیک اچھا ہے۔ اس کے ساتھ مسواک کرنا' دانت صاف کرنا' پانچوں نمازوں کے وقت بہت اچھا فعل ہے۔ آنحضرت ﷺ ہر نماز سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے مسح کے بارے میں روایت بیان کرتے ہوئے فرمایا جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے وضو کے وقت جرابوں پر مسح کیا۔ ان سے جب اس بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے کہا کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ تو کونسی چیز مجھے ایسا کرنے سے روک سکتی ہے۔ حضور نے فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور مقیم کے لئے ایک دن جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ اگر مسافر تین دن اپنے آپ کو پاک صاف رکھے تو ایک ہی جراب پر مسح ہو سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا مگر سوال یہ ہے کہ موزے پہن کر سونا کس طرح ہوگا۔ یہ بڑا مشکل کام ہے۔ عربوں کے دور کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس وقت چمڑے کے موزے ہوتے تھے۔ جن میں پانی وغیرہ نہیں جا سکتا تھا۔ آجکل جرابیں استعمال ہوتی ہیں۔ لیکن ان کے لئے شرط ہے کہ صاف ہوں ان میں گندا پانی نہ گھس جاتا ہو۔ ایسی صورت میں پھر احتیاط کرنا ہوگی۔ حضور نے فرمایا میں نے بعض اوقات دیکھا ہے کہ پاؤں کی انگلیاں جرابوں سے نکلی ہوئی ہیں۔ ایسی صورت میں سستی نہیں کرنی چاہئے جرابیں اتار کر پاؤں کو اچھی طرح دھونا چاہئے۔

نجاست کی بحث

رازی نے کہا ہے کہ انما المشرکون نجس' مشرک اپنے معاصی کی وجہ سے نجس ہے۔ معاصی سے براءت کو طہارت فرمایا۔ معاصی سے پاک رہنے والا پاکیزہ ہے۔

حضرت عیسیٰ کے حق میں بھی فرمایا کہ ان کو یہود کے طعن سے خلاصی اور الزامات سے بریت کو پاکیزگی قرار دیا۔

حضرت مصلح موعود کے غیر مطبوعہ نوٹس کے حوالے سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا۔

اذا قمت الی الصلوٰۃ یعنی جب نماز کے لئے کھڑے ہو۔ اس سے نماز کے لئے آمادگی مراد ہے۔ پگڑی پر مسح اس وقت جائز ہے جب سر کا کچھ نہ کچھ حصہ وضو میں شامل کر لیا جائے۔ حضرت مسیح موعود کا یہی طریق تھا۔ کہ مسح کرتے وقت پگڑی پیچھے کر لیا کرتے تھے۔ پگڑی کو سر کے قائم مقام قرار دیا گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جرابوں کا مسئلہ اور ہے مگر بغیر جرابوں کے پاؤں پر مسح کرنا جائز نہیں۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نماز کا پڑھنا اور وضو کرنا طبی لحاظ سے بھی فائدہ مند ہے۔ اطبا کہتے ہیں کہ اگر آنکھ کو روزانہ نہ دھویا جائے تو آنکھ خراب ہو جاتی ہے۔ دانتوں کو صاف کرنے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ کلی کرنا کتنی اچھی بات ہے۔ ناک صاف کرنا ہوتا ہے کہ کوئی بدبو داخل ہوئی ہو تو دماغ کو پراگندہ نہ کرے۔ کیونکہ نماز میں انسان اللہ کے آگے اپنی حاجات لے کر جاتا ہے۔

آیت نمبر 8

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 8 میں اللہ کے عہدوں کو پورا کرنے اور اطاعت و فرمانبرداری کا ذکر ہے۔ حضور نے اس کا حل لغات میں فرمایا

میثاق: کا لفظ وثوق سے ہے۔ یقینی اور قطعی بات کو میثاق کہا جاتا ہے علامہ محمود زمخشری نے لکھا ہے جب تم سے پختہ اور مضبوط عہد باندھا گیا۔ مسلمانوں سے جو عہد لیا گیا انہوں نے اس کے مطابق مشکلات ہوں یا ناگواری ہو' مشکل ہو یا آرام ہو' سب صورتوں میں اطاعت کی سنا اور اطاعت کی۔

آیت نمبر 9

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 9 کے ذکر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس میں عہدوں کی باتیں ہیں۔ اس کا پچھلی آیت سے یہی تعلق ہے کہ عہدوں کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔ انصاف کے ساتھ

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راجہ برہان احمد صاحب

رمضان اور دُعا

روزہ ایک رنگ میں عبادت کا معراج ہے

رمضان کے برکتوں والے مہینے سے دعاکوایک گہرا تعلق ہے۔ جیساکہ اللہ تعالیٰ نے جب روزوں کی فرضیت اور اس کے احکام نازل فرمائے توساتھ ہی فرمایاکہ:۔

واذا سالک ..... حضرت مسیح موعود بھی اسی آیت کریمہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اور رمضان کی اہمیت اور دعاؤں کے گہرے ربط کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے دعاؤں کا مہینہ ہے"

(الحکم 24جنوری 1901ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے ویسے ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا ذکر فرماتے ہوئے یہ بھی بیان کیا ہے۔

واذا سالک عبادی(۔)

یہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے اور اس سے اس ماہ کی عظمت اور سرالٰہی کا پتہ لگتا ہے۔ اگر اس ماہ میں دعائیں مانگیں تو میں قبول کروں گا۔ "لعلھم یرشدون" سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کو دعا سے خاص تعلق ہے اور اس کے ذریعہ خدا پر ایمان اس کے احکام کی اتباع اور دعا کو قرار دیا ہے اور یہی باتیں ہیں جن سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔"

(الحکم 24جنوری 1904ء ص 12)

انبیاء و صلحاء کی سنت

دعا اور روزے کا آپس میں جو گہرا تعلق ہے۔ اس کے ضمن میں ہم دیکھتے ہیں کہ انبیاء و صلحاء عموماً بڑے التزام کے ساتھ روزے رکھا کرتے تھے۔ جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چالیس دن تک روزے رکھنا جب وہ طور پر تشریف لے گئے۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بھی چالیس روزے رکھنا اور ایسا ہی بعض روایات میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ ہر ماہ تین دن روزہ رکھا کرتے تھے۔

انبیاء، اولیاء و صلحاء کی اسی سنت کی پیروی میں حضرت مسیح موعود(۔) نے بھی چھ ماہ کے روزے رکھے۔ دعا اور روزے کے ایک اور تعلق کا ذکر انجیل میں بھی حضرت مسیح کے فرمان کے مطابق ہمیں یوں ملتا ہے کہ جب یسوع کے شاگرد ایک مریض کو شفا نہ دے سکے تو مسیح نے اس کو شفا دی اس کا تذکرہ انجیل میں یوں ہے:۔

"تب شاگردوں نے علیحدگی میں یسوع کے پاس آکر کہا ہم اس کو کیوں نہ نکال سکے؟ یسوع نے ان سے کہا اپنی کم اعتقادی کے باعث، کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے برابر بھی اعتقاد ہوگا تو تم اس پہاڑ سے کہو گے کہ یہاں سے وہاں چلا جا تو وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی۔ مگر یہ جنس دعا اور روزے کے بغیر نہیں نکلتی۔"

(متی باب 17 آیت 20-21)

دعاؤں کی تاثیر اور اس کی عظمتوں کا مطالعہ کرنے کے بعد اب ہم دیکھتے ہیں کہ روزہ دار کی دعا کا مقام خدا کے نزدیک کیسا عظیم ہے اور اس کی دعائیں کس طرح شرف قبولیت پاتی ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے لئے اس کی افطاری کے وقت ایک دعا ایسی ہے جو رد نہیں کی جاتی۔ اسی طرح ایک اور حدیث میں حضرت ابوہریرہؓ کی ایک روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

"تین اشخاص کی دعا کبھی رد نہیں کی جاتی۔ ایک امام عادل کی دعا، دوسرے روزہ دار کی دعا۔ یہاں تک کہ وہ افطار کرے۔ ان دعاؤں کے لئے آسمانوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری عزت کی قسم (اے دعا کرنے والے) میں تیری مدد کروں گا۔ خواہ کچھ وقت کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔" (ابن ماجہ)

رمضان۔ وقت قبولیت دعا

ان مبارک گھڑیوں میں ہمیں حضرت مسیح موعود کی بتائی ہوئی یہ دعا بھی کرنی چاہئے۔ فرمایا۔

"پس میرے نزدیک خوب ہے کہ انسان دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے۔ تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص 288)

دعاؤں کے اس عظیم اور سنہری موقعہ سے ہمیں فائدہ اٹھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑنی چاہئے اور روزوں کا عظیم مقصد یہ ہے کہ "لقاء الٰہی" اس کی صدا ہم اپنے دل میں محسوس کریں۔ "انی قریب" کی دلربا آواز کانوں سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہو۔ اس مبارک گھڑی اور مبارک مقصد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مصلح موعود.... فرماتے ہیں۔

"رمضان کا مہینہ دعاؤں کی قبولیت کے ساتھ نہایت گہرا تعلق رکھتا ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں دعا کرنے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے "قریب" کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ اگر وہ قریب ہونے پر بھی نہ مل سکے تو اور کب مل سکے گا۔"

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 409)

عبادت کا دروازہ

رمضان المبارک کا ایک اہم تعلق تو روزوں سے بہرحال ہے اور اس اعتبار سے رمضان نے جیسے گزرنا ہے ہر کسی نے حسب توفیق روزے رکھ کر اس سے استفادہ اٹھانا ہی ہے۔ مگر ایک اس کی اہمیت جو دعاؤں سے تعلق رکھتی ہے وہ بہت اہم ہے۔ چنانچہ حضور ﷺ نے فرمایا:۔

ان لکل شی ۔ بابا و باب العبادۃ الصیام

(کنز العمال جلد 8 ص 447 حدیث 23586 کتاب الصوم من قسم الاقوال)

یعنی ہر چیز کا ایک دروازہ ہوتا ہے اور عبادت کا دروازہ روزے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"حدیث میں جو یہ فرمایا گیا ہے کہ عبادت کا دروازہ رمضان ہے تو اس سے کیا مراد ہے کیا رمضان کے بغیر عبادت نہیں ہوتی۔ پانچ وقتہ نماز کا جو فرض ہے اس کے علاوہ بھی تو بہت سی عبادت ہے۔ تہجد کی نمازیں بھی ہیں۔ یہ سارا سال ہوتی رہتی ہیں تو صیام کو عبادت کا دروازہ کیوں فرمایا گیا۔ ایک تو یہ معنی ہے کہ عبادت کا وسیع تر مفہوم جس میں بندگی بھی شامل ہے جیسا رمضان سکھاتا ہے ویسا کوئی مہینہ نہیں سکھاتا۔ دوسرے یہ کہ رمضان کے وقت عبادت کے لئے ایسا جوش پیدا ہوتا ہے اور ایسی گرمی پیدا ہوتی ہے کہ حقیقت میں اگر عبادت کی لذت پانی ہو تو رمضان کے رستے سے داخل ہو پھر تمہیں یہ بات سمجھ آئے گی کہ عبادت کیا ہوتی ہے۔ پس یہ مفہوم ہے "عبادت کا دروازہ" ورنہ یہ مراد نہیں کہ رمضان کے بغیر عبادت نہیں ہو سکتی"

(خطبہ جمعہ 26جنوری 96ء بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 15مارچ 96ء)

ایک اور خطبہ میں فرمایا:۔

"میں نے بیان کیا تھا رمضان مبارک ایک قسم کی عبادتوں کا معراج بن جاتا ہے۔ اس مضمون کو حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے یوں بیان فرمایا۔ "ان لکل شی ۔ بابا و باب العبادۃ الصیام" ہر چیز کا ایک رستہ اور ایک دروازہ ہوا کرتا ہے اور عبادت کا دروازہ رمضان ہے۔ اگر رمضان میں تم عبادتوں میں داخل نہ ہوئے تو پھر کبھی نہیں ہوگے۔

(خطبہ جمعہ 18فروری 94ء)

رمضان کی منتہا

ہر چیز کی ایک انتہا ہوتی ہے چنانچہ رمضان کے مہینہ کی بھی ایک منتہا ہے اس کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا۔

"اس کے بعد اس مضمون کا جو منتہا ہے وہ بیان ہوا ہے فرمایا۔ واذا سالک عبادی (۔) اگر اے محمدؐ! تجھ سے میرے بندے یہ سوال کریں کہ میں کہاں ہوں۔ فانی قریب میں تو ان کے قریب ہوں۔ اجیب (۔) جب بھی کوئی بلانے والا مجھے بلاتا ہے میں اس کی دعوت کا جواب دیتا ہوں۔ فلیستجیبوا لی (۔) پس ان کو بھی تو چاہئے کہ وہ میری باتوں کا جواب دیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں۔ اس آیت کا گزشتہ آیت سے گہرا تعلق ہے۔ رمضان کے مضمون سے گہرا تعلق ہے۔ رمضان کے مہینے میں خدا تعالیٰ بندے کے جتنا قریب ہوتا ہے اتنا کسی اور مہینے میں اس کثرت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی قربت کی شہادتیں نہیں ملتیں اور رمضان کے مہینے میں ایک یا دو یا تین کے ساتھ اس کی قربت کا تعلق ظاہر نہیں ہوتا بلکہ کثرت کے ساتھ عام مومنوں سے یہی سلوک ہوتا ہے۔ اس لئے یہ اعلان عام ہے۔ اذا سالک عبادی (۔) عبادی سے مراد بندے بھی ہیں اور عبادی سے مراد عبادت کرنے والے بھی ہیں۔ اس موقع پر میرے نزدیک یہاں عام بندے مراد نہیں بلکہ عبادت کرنے والے بندے مراد ہیں۔

(خطبہ جمعہ 15۔اپریل 1988ء بیت الفضل لندن)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اسی مضمون کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"یعنی میں قریب ہوں اور اس مہینہ میں دعائیں کرنے والوں کی دعائیں سنتا ہوں۔ چاہئے کہ پہلے وہ ان احکاموں پر عمل کریں جن کا میں نے حکم دیا اور ایمان حاصل کریں تاکہ وہ مراد کو پہنچ سکیں اور اس طرح سے بہت ترقی ہوگی۔"

(الحکم 17نومبر 1907ء ص 5)

کیونکہ جیساکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

"دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے۔ اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔ جہاں تک قضاء و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسا بھی معصیت میں غرق ہو دعا اس کو بچالے گی۔...."

(الحکم 28فروری 1903ء)

اللہ مل جاتا ہے

یوں دراصل دعا اپنی ذاتی اہمیت اور رمضان کی برکات کے ساتھ اثر دکھاتی ہے تو جہاں ایک طرف "غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے" کا مضمون جاری ہوتا ہے وہاں ان آیات کی روشنی میں ایک خاص خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

"اس کا سب سے بڑا پھل، جو رمضان کا سب سے بلند مقصد اور سب سے اعلیٰ پھل ہے وہ یہ ہے کہ اللہ مل جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے معاً بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واذا سالک (۔) آنحضرت کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخاطب کر کے فرمایا ہے اے رسول! یعنی رسول کا نام تو نہیں مگر مخاطب آنحضورؐ ہی ہیں۔ واذا سالک (۔) جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں، عنی میرے بارے میں، فانی قریب تو میں قریب ہوں۔ اس دعا میں جس کی طرف اشارہ ہے وہاں دنیا کی ضرورتیں پوری کرنے کا کوئی حوالہ نہیں۔ واذا سالک (۔) یعنی جب میرے بندے مجھے ڈھونڈتے پھریں، مجھے چاہتے ہوں اور تجھ سے پوچھیں کیسے ہم اپنے رب کو پا لیں تو اس وقت یہ نہیں فرمایا فقل انی قریب تو ان سے کہہ انی قریب۔ کہ اللہ قریب ہے یا میں قریب ہوں۔ فوری جواب ہے فانی قریب قریب والا بعض دفعہ دوسرے کا حوالہ بھی نہیں دیتا، کسی دوسرے کو یہ نہیں بتائے گا کہ اس کو بتا دو کہ میں قریب ہوں۔ تو اس میں سوال کرنے والے کی نیت کے خلوص کا ذکر ہے۔ اگر واقعۃً کوئی اللہ کو چاہتا ہے تو اے رسولؐ جب بھی وہ تجھ سے پوچھے گا میں اس کو سن رہا ہوں گا۔ مجھے بتانے کے لئے اس وقت تیرے حوالے کی ضرورت نہیں انی قریب میں تو ساتھ کھڑا ہوں، رگ جاں سے بھی زیادہ قریب ہوں لیکن اجیب (۔) میں پکارنے والے کی دعوت کو سنتا ہوں جب وہ مجھے پکارے۔ یعنی میرا شوق رکھتا ہو۔ دنیا طلبی کی خاطر نہ میں یاد آؤں۔ یہ عجیب منظر ایک کھینچا گیا ہے اذا دعان جس کا رمضان میں آپ کو زیادہ دیکھنے کا موقع ملے گا، بہت ہی دل کش منظر ہے۔ کئی لوگ ہیں جنہوں نے زندگیاں وقف کر دیں، جنگلوں میں ڈھونڈتے پھرے، اللہ اللہ پکارتے پھرے اور پھر بھی ان کو اللہ نہیں ملا۔ کئی لوگ ہیں جو بعض دفعہ بے اختیار ہو کر اللہ کہتے ہیں تو اللہ ان کو مل جاتا ہے۔ اس مضمون کا فرق کیا ہے۔ یہ فرق اب یہاں بیان کیا جائے گا۔ فلیستجیبوا لی ان پکارنے والوں کا فرض ہے کہ میری بات بھی تو مانا کریں۔ مجھے اس طرح نہ پکاریں جیسے نوکروں کو پکارا جاتا ہے۔ جب ضرورت پیش آئے آواز دو وہ کہے گا حاضر سائیں! ایسے بندے جو میری باتوں کی طرف دھیان دیتے ہیں جو میری باتوں کے اوپر عمل کرتے ہیں اور پہلے میرے بندے بنتے ہیں پھر جب وہ پکاریں گے تو ان کو جنگلوں میں جانے کی ضرورت نہیں رہتی جہاں بھی پکاریں گے انی قریب میں ان کے پاس ہوں گا۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 1997ء)

پس آج ہر احمدی کو اس رمضان کو فیصلہ کن رمضان بنانا ہو گا اور رمضان کی دعاؤں کے ذریعہ آج کی دنیا کے دکھوں کا علاج کرنا ہو گا اور "دین حق" کو غالب کرنا ہے تو یہ دعائیں ہی ہیں جن کے ذریعہ ہم غالب آئیں گے کیونکہ خدا کی طرف سے ہمیں یہی ایک ہتھیار دیا گیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خوب یاد رکھو کہ دعا وہ ہتھیار ہے جو اس زمانہ کی فتح کے لئے مجھے آسمان سے دیا گیا اور اے میرے دوستوں کی جماعت! تم صرف اسی حربہ سے غالب آسکتے ہو۔ تمام نبیوں نے اول سے آخر تک اس ہتھیار کی خبر دی ہے اور سب نے فرمایا کہ مسیح موعود دعا اور بارگاہ رب العزت میں تضرعات کے ذریعہ سے ہی فتح حاصل کرے گا۔ (تذکرۃ الشہادتین ص 80)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32459 میں رانا فہیم الرحمٰن ولد رانا نسیم الرحمٰن صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم B.S.c بے روزگار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رانا فہیم الرحمٰن A-197 ریلوے کالونی خانیوال گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ وصیت نمبر 30220 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ندیم خانیوال شہر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32460 میں عبدالرشید غالب ولد کیپٹن شیخ نواب الدین صاحب قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 2204 گلی نمبر 34 سیکٹر I-10/2 اسلام آباد مالیتی۔/2000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی۔/400000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس۔/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2666+4462 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع از قومی بچت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالرشید غالب مکان نمبر 2204 گلی نمبر 34 I-10/2 اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 ایم اے لطیف شاہد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد اعوان اسلام آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32461 میں تنویر ستار بٹ ولد عبدالستار بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد تنویر ستار بٹ F-4 مومن آباد اورنگی ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 1 سید سخاوت علی شاہ میٹروول سائٹ ایریا کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد حسین مختار وصیت نمبر 19361۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32462 میں نعمت اللہ ولد شاہ محمد قوم وڑائچ پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/11 دارالصدر جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ والد مرحوم زرعی رقبہ ساڑھے پانچ ایکڑ واقع چک نمبر 9 تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر مالیتی۔/550000 روپے۔ 2۔ مکان نمبر 16/11 واقع دارالصدر جنوبی کا ملبہ میرا ہے پلاٹ اہلیہ محترمہ کا ہے۔/400000 روپے۔ 3۔ سرمایہ کاروبار موجودہ اندازاً۔/100000 روپے۔ ہنڈا موٹر سائیکل C.D-70 مالیتی۔/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نعمت اللہ 16/11 دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود 23/14 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد 13/10 دارالنصر غربی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

گواہی دو۔ کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف سے ہٹ جاؤ۔ عدل کرو۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ حضور نے فرمایا عدل تقویٰ کے بغیر ہو ہی نہیں سکتا۔ کسی سے کیسی ہی دشمنی ہو ان سے عدل کا معاملہ نہیں چھوڑنا۔ پہلے یہ ذکر تھا کہ اگر دشمنی اس حد کی بھی ہو کہ انہوں نے خانہ کعبہ سے روکا ہو تب بھی ان سے بے انصافی نہیں کرنی۔ دشمنی مذہبی ہو یا غیر مذہبی خانہ کعبہ سے نہیں روکنا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اس آیت کے بارے میں حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان فرمایا خدا نے عدل کے بارے میں فرمایا ہے کہ دشمن قوموں سے دشمنی ان سے انصاف میں مانع نہ ہو۔ چاہے وہ دکھ دیں۔ خونریزی کریں۔ بچوں عورتوں کو قتل کریں۔ ایسے سخت دشمنی کے معاملات ہوں تو انصاف سے کام لینا کتنا مشکل ہوتا ہے۔ عام طبیعتوں پر یہ بڑا گراں گزرتا ہے۔ مگر قرآن کریم نے ایسے جانی دشمنوں سے بھی معافی کی تعلیم دی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا دشمن سے حسن سلوک کیا جا سکتا ہے مگر دشمن کے حقوق کی حفاظت کرنا اور بے انصافی سے بچنا بہت ہی مشکل کام ہے۔ ایسے موقع پر اکثر دشمن کے حقوق دبا لئے جاتے ہیں۔ ایک بھائی دوسرے بھائی سے محبت کرتا ہے حسن سلوک کرتا ہے مگر اندر ہی اندر اس کی زمین اپنے نام کروا لیتا ہے۔ اوپر سے محبت کا اظہار ہوتا ہے مگر اندر سے جڑیں کاٹتا ہے۔ محبت کے بدلے میں دھوکہ بازی کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا نیکی کی جڑ یہ ہے کہ دنیا کی شہوات کو حد اعتدال سے آگے نہ جانے دے۔ جیسا کہ کھانا پینا اللہ نے منع تو نہیں کیا۔ مگر اسے دن رات کا شغل بنا لینا تو نفس پرستی ہے۔ انبیاء نے جو دنیا کے مسائل کا حل دیا ہے وہ یہی ہے کہ دنیا کے پیچھے نہ لگ جاؤ۔ انبیاء بھی دنیا کے محتاج تھے۔ طاقت بحال رکھنے کے لئے ان کو بھی کھانا پینا ضروری تھا۔ لیکن وہ دنیا سے بچ کر رہتے تھے۔

ہائیڈروفائل

ہائیڈروفائل

ہائیڈروفائل (Hydrofoil) جو کہ بحری جہاز کی ترقی یافتہ شکل ہے۔ اس کے نیچے لمبے لمبے پترے جہاز کے اصل جسم کو پانی کی سطح سے بلند کئے ہوئے ہوتے ہیں جبکہ بحری جہاز اور بادبان میں اصل جسم کا بیشتر حصہ پانی میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے۔ ہائیڈروفائل بیسویں صدی کے شروع کی ایجاد ہے۔ یہ بحری جہاز سے زیادہ تیز رفتاری سے سفر کرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ڈینٹل سرجن کی آسامی

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ڈینٹل سرجن کی آسامی خالی ہے۔ ایسے احباب و خواتین جو کوالیفائیڈ ڈینٹل سرجن ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی اصل اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ کے ہمراہ مورخہ 15۔ جنوری 2000ء انٹرویو کے لئے ایڈمنسٹریٹر آفس پہنچ جائیں۔

ان کو گریڈ 3804-258-6900 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار N.P.A مبلغ۔/500 روپے ماہوار اور مبلغ۔/1000 روپے گرانی الاؤنس ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

نتیجہ امتحان سہ ماہی سوم 1999ء قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ۔ پاکستان

○ امتحان سہ ماہی سوم 1999ء میں پاکستان بھر کی 276 مجالس کے 3248 انصار نے شرکت کی۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار درج ذیل ہیں۔

اول۔ مکرم محمد سعید انصاری صاحب کوارٹرز تحریک جدید۔ ربوہ

دوم۔ مکرم سمیع اللہ زاہد صاحب کوارٹرز تحریک جدید۔ ربوہ

سوم۔ مکرم سید محمد یحییٰ صاحب دارالحمد فیصل آباد

علاوہ ازیں 47۔ انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور علم و معرفت میں مزید ترقیات سے نوازے۔

(قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ۔ پاکستان)

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ رضیہ امتیاز صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری امتیاز احمد صاحب آف کھا سنگھ اسٹیٹ راولپنڈی بنت مکرم ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب سابق امیر ضلع سانگھڑ (سندھ) طویل علالت کے بعد مورخہ 99-12-15 بعمر 52 سال اسلام آباد کے ایک ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔

ان کی نماز جنازہ مورخہ 99-12-16 بعد از نماز ظہر بیت المہدی میں مکرم (ر) صوبیدار صلاح الدین صاحب نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب نے دعا کروائی۔

مرحومہ مکرم منصور احمد صاحب سابق قائد مجلس سانگھڑ حال ٹورانٹو کینیڈا کی والدہ اور مکرم ڈاکٹر مسیح الرحمٰن جالب صاحب آف سانگھڑ کی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ نے تین لڑکے اور چار لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27۔ نومبر 99ء بروز ہفتہ ہومیو ڈاکٹر عامرہ عطیہ صاحبہ فضل عمر ہسپتال ربوہ اور مکرم مبشر احمد صاحب بشیر بھٹی کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ جس کا نام حضور اقدس نے "امتہ الباری عائشہ" عطا فرمایا ہے۔ یہ بچی مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ایاز پنشنر صدر انجمن احمدیہ کی نواسی اور مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی مرحوم آف بھلوال کی پوتی ہے۔ بچی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ اس بچی کی لمبی عمر صحت و سلامتی اور قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم ماسٹر عبدالرزاق صاحب چک لبے ضلع سیالکوٹ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

نکاح

○ مکرم طارق رشید صاحب ابن چوہدری رشید احمد صاحب حبیب شہید کالونی فیصل آباد کا نکاح ہمراہ عزیزہ در ثمین نیر صاحبہ بنت مکرم محمد مظاہر حسن صاحب مبلغ۔/50000 روپے حق مہر پر مکرم محمد ارشاد انور صاحب مربی سلسلہ فیصل آباد نے مورخہ 10۔ اکتوبر 99ء کو پڑھا۔

مکرم طارق رشید صاحب، مکرم ڈاکٹر عامر رشید صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد کے بھائی اور منشی نور محمد (ہرسیاں والے) رفیق حضرت مسیح موعود کے پڑنواسے ہیں۔ اور عزیزہ در ثمین نیر صاحبہ مکرم محمد مظاہر حسن صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کی بیٹی اور مکرم سید عبداللطیف الرحمان صاحب بلاک لیڈر خدام الاحمدیہ طاہر بلاک ربوہ اور کارکن نظارت بیت المال خرچ کی ہمشیرہ نسبتی ہیں۔

احباب [illegible] سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ [illegible] فضل سے یہ رشتہ دونوں جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات فرمائے آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چیچن شہریوں کا قتل عام

گروزنی میں روسی فوج کی کارروائی جاری ہے چیچن شہریوں نے روسی فوج پر شہریوں کے قتل عام کے الزامات لگائے ہیں۔ سڑکوں پر سربریدہ نعشیں پڑی ہیں۔ لوگوں کے اعضا کاٹ کر پھینک دیئے گئے۔ گروزنی سے 70 کلومیٹر دور ایک گاؤں میں 41۔ افراد ہلاک کر دیئے گئے۔ بمباری سے بس میں سوار 60۔ افراد جاں بحق ہو گئے۔

داڑھی چھوٹی کرنے پر سزا

افغانستان کی طالبان حکومت نے گزشتہ چند ایام کے دوران داڑھی چھوٹی کرانے والے 39 افراد کو سزا دی ہے۔ ریڈیو شریعت کے مطابق عدالت نے مسجد میں نماز پنجگانہ ادا نہ کرنے والے بعض افراد اور ٹیکسی کے اندر گانے سننے والے کئی ڈرائیوروں کو بھی مختلف نوعیت کی سزا دی ہے۔

کشمیر کے متعلق امریکی فارمولا

امریکی تھنک ٹینک کشمیر سٹڈی گروپ نے مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کیلئے تقسیم کشمیر یا خودمختار کشمیر کا منصوبہ پیش کیا ہے۔ منصوبہ کے تحت موجودہ کنٹرول لائن کے دونوں اطراف علیحدہ آزاد ریاستیں قائم کی جائیں یا پھر کنٹرول لائن کے ساتھ ریاست قائم کی جائے۔ دونوں ریاستوں کی اپنی حکومت اور آئین ہو۔ اور کشمیری علاقے سے تمام فوجیں ہٹالی جائیں۔

بابری مسجد کی جگہ رام مندر

اترپردیش کے سابق وزیراعلیٰ کلیان سنگھ نے کہا ہے کہ بابری مسجد کی جگہ رام مندر ضرور بنے گا۔ یہ مسئلہ عدالتوں اور اسمبلیوں کے ذریعے حل ہونے والا نہیں۔ مسلمانوں اور ہندوؤں کے نمائندے مذاکرات کے ذریعے یہ مسئلہ آسانی سے حل کر سکتے ہیں۔

سری لنکا میں صدارتی الیکشن

سری لنکا میں انتخابات کیلئے ووٹنگ شروع ہو گئی ہے۔ بی بی سی کے مطابق پولنگ سے قبل کولمبو کے قریبی علاقے میں تشدد کے واقعات میں متعدد پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے۔ جافنا میں بھی فسادات اور تشدد کے واقعات ہوئے۔ متعدد علاقوں میں بیلٹ باکس چرالئے گئے۔

اسرائیلی مطالبہ مسترد

فلسطین نے اپنے علاقوں پر یہودی کنٹرول کے مطالبہ کو مسترد کر دیا ہے۔ اسرائیل نے مطالبہ کیا تھا کہ سرحدوں کے تعین کے بعد مغربی کنارے اور غزہ پٹی کے اندر یہودی بستیوں پر اپنا کنٹرول قائم رکھے گا۔

اٹلی میں نئی حکومت

اٹلی کے صدر نے نگران وزیراعظم کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دے دی ہے۔ واضح رہے کہ نگران وزیراعظم نے اس ہفتے کے شروع میں اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ جس کے بعد صدر نے انہیں نئی حکومت کے قیام تک بطور نگران وزیراعظم کام کرتے رہنے کی ہدایت کی۔

نائیجیریا میں چرچ نذر آتش

نائیجیریا میں 14 عیسائی چرچ نذر آتش کر دیئے گئے ہیں۔

بقیہ صفحہ 1

حقیقت سے بے خبر ہیں۔ سحری کے وقت اتنا پیٹ بھر کر کھاتے ہیں کہ دوپہر تک بدہضمی کے ڈکار ہی آتے رہتے ہیں۔ اور مشکل سے جو کھانا ہضم ہونے کے قریب پہنچا بھی تو پھر افطار کے وقت عمدہ عمدہ کھانے پکوا کے وہ اندھیر مارا اور ایسی شکم پری کی کہ وحشیوں کی طرح نیند پر نیند اور سستی پر سستی آنے لگی۔ اتنا خیال نہیں کرتے کہ روزہ تو نفس کے لئے ایک مجاہدہ تھا۔ نہ یہ کہ آگے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر خرچ کیا جاوے اور خوب پیٹ پُر کر کے کھایا جاوے۔ یاد رکھو کہ اسی مہینہ میں ہی قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تھا۔ اور قرآن مجید لوگوں کے لئے ہدایت اور نور ہے۔ اسی کی ہدایت کے بموجب عملدرآمد کرنا چاہئے۔ روزہ سے فارغ البالی پیدا ہوتی ہے اور دنیا کے کاموں میں سکھ کرنے کی راہیں حاصل ہوتی ہیں۔ آرام تو یا مر کر حاصل ہوتا ہے یا بدیوں سے بچ کر حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے روزہ سے بھی سکھ حاصل ہوتا ہے۔ اور اس سے انسان قرب حاصل کر سکتا اور متقی بن سکتا ہے۔ اور اگر لوگ پوچھیں کہ روزہ سے کیسے قرب حاصل ہو سکتا ہے تو کہہ دے۔

(-) یعنی میں قریب ہوں۔ اور اس مہینہ میں دعائیں کرنے والوں کی دعائیں سنتا ہوں۔ چاہئے کہ پہلے وہ ان احکاموں پر عمل کریں۔ جن کاموں نے حکم دیا اور ایمان حاصل کریں تاکہ وہ مراد کو پہنچ سکیں۔ اور اس طرح سے بہت ترقی ہو گی (-) خدا تعالیٰ سکھاتا ہے کہ جب تم خدا کی خاطر کھانے پینے سے پرہیز کر لیا کرتے ہو تو پھر ناحق کا مال اکٹھا نہ کرو بلکہ حلال اور طیب کما کر کھاؤ۔ اکثر لوگ یہی کہتے ہیں کہ جب تک رشوت نہ لی جاوے اور دغا فریب اور کئی طرح کی بددیانتیاں عمل میں نہ لائی جاویں روٹی نہیں ملتی۔ یہ ان کا سخت جھوٹ ہے۔

(از خطبہ یکم نومبر 1907ء۔ خطبات نور جلد اول ص 260)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 22 دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 7 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 23۔ دسمبر۔ غروب آفتاب۔ 5-11
جمعہ 24۔ دسمبر۔ طلوع فجر۔ 5-36
جمعہ 24۔ دسمبر۔ طلوع آفتاب۔ 7-03

اسمبلیاں بحال نہیں ہونگی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اسمبلیوں کی بحالی اور نواز شریف سے ملاقات کی سب باتیں بکواس ہیں۔ موجودہ حکومت صحیح چل رہی ہے ہماری توجہ سات نکاتی ایجنڈے پر ہے' نواز شریف کے خلاف عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے۔ اسلئے ان سے کوئی بات چیت نہ ہونی چاہئے نہ ہو رہی ہے۔ مجھے ان معاملات سے کوئی دلچسپی نہیں اگر کوئی اس ضمن میں مجھ سے منسوب کرکے بات کرتا ہے تو وہ غلط ہے۔ ہم نے کسی کو مذاکرات کا اشارہ نہیں دیا۔ خطے میں بالادستی کا کوئی ارادہ نہیں۔ صرف امن اور وقار کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ طاقت کا توازن برقرار رکھنے کیلئے بحریہ کو مضبوط بنائیں گے۔ اگسٹا آبدوز کی بحریہ میں شمولیت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جنرل مشرف نے کہا بھارتی مشقوں سے پریشانی نہیں۔ پاک فوج ہر خطرے سے نمٹنا جانتی ہے۔ بحریہ کی طرف سے آبدوزوں کی تیاری خوش آئند ہے۔ گوادر میں بندرگاہ تعمیر کی جائے گی۔

طیارہ کیس کی سماعت ملتوی

انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتوں کے انتظامی جج جسٹس شبیر احمد نے طیارہ سازش کیس میں میاں محمد نواز شریف کے وکلاء کی طرف سے عدالتی دائرہ اختیار کو چیلنج کرنے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کرتے ہوئے سماعت 12- جنوری تک ملتوی کردی ہے۔

صدر کلنٹن کا دورہ

امریکہ کے محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان بحالی جمہوریت کی یقین دہانی کرائے تو کلنٹن پاکستان کا دورہ کریں گے۔

پاسپورٹ اور پولیس انکوائری

حکومت نے پاسپورٹ کے حصول کیلئے پولیس انکوائری کی پابندی ختم کردی ہے۔ آئندہ شناختی کارڈ دیکھ کر درخواست گذار کا انٹرویو ہوگا۔ اس کے بعد پاسپورٹ جاری کردیا جائے گا۔ بیرون ملک پاکستانیوں کو شناختی کارڈ جاری ہونگے۔ جس کے بعد ویزے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

بلدیاتی اداروں کی معطلی کیلئے آرڈیننس

گورنر پنجاب لیفٹیننٹ (ر) محمد صفدر نے صوبے میں تمام بلدیاتی اداروں کی غیر معینہ مدت کے لئے معطلی کے بارے میں آرڈیننس جاری کردیا ہے۔ نئے آرڈیننس کے تحت حکومت کو بلدیاتی اداروں کے ایڈمنسٹریٹر مقرر کرنے کا بھی اختیار ہوگا۔ قبل ازیں جس حکم کے تحت ان کی معطلی عمل میں آئی تھی اس پر حکومت دو ماہ بعد نئے انتخابات کا اعلان کرنے یا انہیں بحال کرنے کی پابند تھی۔ اس صورتحال پر آرڈیننس کی مدت ختم ہونے سے دو دن پہلے گورنر پنجاب نے چیف ایگزیکٹو کی ہدایات پر نئے آرڈیننس کو نافذ کردیا ہے۔

تعمیر وطن پروگرام

حکومت نے نواز دور کے "تعمیر وطن پروگرام" کو فوری طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اسکی جگہ ضلعی ترقیاتی بورڈ قائم کرکے دیہی ترقیاتی منصوبہ کو مکمل کیا جائے گا۔ حکومت نے تعمیر وطن پروگرام کے 3- ارب روپے کے فنڈز روک دیئے ہیں۔ صرف وہی منصوبے مکمل کئے جائیں گے جن پر کام جاری ہے۔

پاکستان میں انٹرنیٹ کا استعمال

ایک سروے رپورٹ کے مطابق پاکستان میں 77 فیصد لوگ انٹرنیٹ پر فحش تصاویر دیکھتے ہیں مختلف انٹرنیٹ کلبوں میں غیر اخلاقی ویب سائٹس دکھانے کیلئے الگ کیبن بنائے گئے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے پاکستان کی نوجوان نسل کو بے راہ روی کا شکار بنانے اور مذہبی بنیادوں کو تباہ کرنے کے لئے غیر اسلامی قوتیں سرگرم عمل ہیں۔

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61